ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

حضرت سید نظام الدین بخاری رحمت اللہ علیہ فرزند حضرت سید جلال الدین بن سید علم الدین بخاری رحمت اللہ علیہ

https://ur.wikipedia.org/s/1n18m

سانچہ:خاندان معلومات

سید نظام الدین بخاری سادات نقوی بخاری کے ان جلیل القدر بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں جن کے حالات زندگی پر تفصیلی تاریخی مواد کم دستیاب ہے، تاہم خاندانی شجرہ جات، قدیم نسبی روایات، محفوظ مشجرات اور سادات بخاریہ کی زبانی روایتوں میں آپ کا ذکر ایک ذمہ دار، باوقار، صاحب دیانت اور خاندانی امانت کے امین بزرگ کے طور پر محفوظ ہے۔ روایتوں کے مطابق آپ نے اپنی زندگی زیادہ تر خاموش خدمت، دینی ذمہ داری، نسبی تحفظ اور خاندانی وقار کی حفاظت میں بسر کی، جو آپ کے اسلاف کی روایت کا تسلسل تھا۔[1]

خاندانی روایتوں کے مطابق سید نظام الدین بخاری اس دور کے بزرگوں میں شمار ہوتے تھے جنھوں نے بغیر ظاہری شہرت یا سیاسی وابستگی کے سادات نقوی بخاری کے نسبی، دینی اور سماجی نظام کو برقرار رکھا۔[2]

مکمل نسب

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، درگاہی روایتوں، اوچ شریف کے مشاجرات اور گلزار جلالیہ کے مطابق سید نظام الدین بخاری کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید نظام الدین بخاری بن سید جلال الدین بخاری بن سید علم الدین بن سید ناصر الدین محمود بخاری بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علی بن سید جعفر ثالث بن سید ابوالفتح محمد بن سید محمود بن سید ابی یوسف احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی الاشقر بن سید جعفر الزکی بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسی کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی۔

[3]

خاندانی و تاریخی پس منظر

سید نظام الدین بخاری کا تعلق سادات نقوی بخاری کے اس معزز خانوادے سے تھا جس نے صدیوں تک:

- اوچ شریف
- ملتان
- پنجاب
- سندھ

اور برصغیر کے دیگر علاقوں میں علمی، روحانی اور نسبی اثر قائم رکھا۔[4]

روایتوں کے مطابق آپ کے دور تک سادات بخاریہ مختلف علاقوں میں آباد ہو چکے تھے اور ان پر متعدد دینی، سماجی اور نسبی ذمہ داریاں عائد تھیں۔[5]

ان ذمہ داریوں میں خصوصاً:

- سادات خاندان کے معاملات کی نگرانی
- نسب اہل بیت کا تحفظ
- خاندانی روایت دیانت اور وقار کا تسلسل

- مذہبی شناخت کی حفاظت
- عوام میں باوقار اور غیر نمائشی دینی کردار

شامل تھے۔[6]

روایتوں کے مطابق سید نظام الدین بخاری نے یہ تمام ذمہ داریاں نہایت سنجیدگی، خاموشی اور امانت کے ساتھ ادا کیں اور اپنی شخصیت کو خاندانی نظم و وقار کے تحفظ کے لیے وقف رکھا۔[7]

دینی اور سماجی کردار

خاندانی روایتوں میں سید نظام الدین بخاری کو:

- صاحب دیانت
- متوازن مزاج
- خاموش خدمت گزار
- خاندانی نظم کے محافظ

بزرگ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔[8]

اگرچہ آپ کے متعلق کرامات یا سیاسی سرگرمیوں کے نمایاں تذکرے محفوظ نہیں رہے، تاہم روایتوں کے مطابق آپ کی اصل اہمیت:

- نسبی تسلسل کے تحفظ
- ساداتی شناخت کی بقا
- خاندانی نظم کی حفاظت
- روحانی روایت کے استحکام

میں تھی۔[9]

اعتقادی و فکری پس منظر

خاندانی روایتوں کے مطابق سید نظام الدین بخاری کا دور وہ مرحلہ تھا جب بخاری سادات کے حلقوں میں اہل بیت سے وابستگی اور اثنا عشری تشیع کا رنگ تدریجی طور پر زیادہ نمایاں ہو رہا تھا۔[10]

روایتوں کے مطابق اس زمانے میں یہ وابستگی زیادہ تر:

- خاموش
- علمی
- روحانی
- نسبی وفاداری

کی صورت میں موجود تھی، جبکہ اہل بیت کی مظلومیت اور واقعہ کربلا کو خاندانی روایت میں مرکزی مقام حاصل تھا۔[11]

اسی طرح:

- ائمہ اہل بیت کی امامت کا احترام
- ولائی شعور
- اہل بیت کی اخلاقی سنت

- ساداتی وقار

نسل در نسل منتقل ہو رہا تھا۔[12]

اولاد

خاندانی شجرات اور محفوظ روایات کے مطابق سید نظام الدین بخاری کے دو صاحبزادے تھے:

- سید صفی الدین
- سید عمر بخاری

[13]

سید صفی الدین

سید صفی الدین بعد کے ادوار میں سادات نقوی بخاری کی اجتماعی اور روحانی قیادت کے اہم ترین ستون کے طور پر سامنے آئے۔[14]

روایتوں کے مطابق آپ ہی کے ذریعے بعد میں:

- سید محمد موج دریا بخاری
- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری

جیسی عظیم شخصیات سامنے آئیں۔[15]

سید عمر بخاری

قدیم خاندانی شجروں اور روایتی نسبی مصادر کے مطابق **سید عمر بخاری** کے دو صاحبزادے تھے:

- سید قطب شاہ
- سید عبد الجلیل شاہ

[16]

سید قطب شاہ

روایتوں کے مطابق سید قطب شاہ کا شمار سادات بخاری کے ان افراد میں ہوتا ہے جنھوں نے:

- دینی خدمات
- سماجی کردار
- خاندانی وقار
- نسبی روایت

کو برقرار رکھا۔[17]

سید عبد الجلیل شاہ

سید عبدالجلیل شاہ کی نسل بعض علاقوں میں علاحدہ شناخت کے ساتھ آگے بڑھی اور بعد کے ادوار میں سادات بخاری کے تسلسل میں اہم کردار ادا کرتی رہی۔[18]

ذمہ داریوں کی منتقلی

خاندانی روایتوں کے مطابق سید نظام الدین بخاری کے بعد خاندانی، روحانی اور سماجی ذمہ داریاں سید صفی الدین کو منتقل ہوئیں۔[19]

یہ منتقلی اس بات کی علامت سمجھی جاتی ہے کہ سادات بخاریہ میں قیادت:

- اہلیت
- تقوی
- خاندانی اعتماد
- روحانی وقار

کی بنیاد پر منتقل ہوتی تھی۔[20]

روحانی و خاندانی تسلسل

روایتوں کے مطابق سید نظام الدین بخاری کی نسل میں:

- اہل بیت سے محبت
- نسبی تحفظ
- روحانی روایت
- تصوف
- ساداتی وقار
- شجرات نسب کی حفاظت

نسل در نسل منتقل ہوتی رہی۔[21]

بعد کے ادوار میں یہی سلسلہ:

- اوچ شریف
- لاہور
- ملتان
- آگرہ
- فیروز آباد
- حیدرآباد سندھ

اور دیگر علاقوں تک پھیلا۔[22]

مزید دیکھیے

- سید صفی الدین

- سید محمد موج دریا بخاری
- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری
- سید علم الدین
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات و محفوظ شجرات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات
19. خاندانی روایات
20. خاندانی روایات
21. خاندانی روایات
22. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات

اخذ کردہ از «https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=حضرت_سید_نظام_الدین_بخاری_رحمت_اللہ_علیہ_فرزند_حضرت_سید_جلال_الدین_بن_سید_علم_الدین_بخاری_رحمت_اللہ&oldid=10503472»